سوال

(85) نماز میں قنوت نازلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے کہا ہے کہ لشکر طیبہ والے نمازوں میں قنوت نازلہ کرتے ہیں جبکہ حدیث کی کتاب مشکوۃ میں اس کو بدعت قرار دیا گیا اس کے بارے میں رہنمائی کریں۔ (ابو سفیان خورشید احمد، چک نمبر 122 مراد چشتیاں بہاولنگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان دنیا کے کسی بھی خطہ میں جب مصائب و آفات میں گھرے ہوئے ہوں اور مسلمان کفار کی جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہوں تو ایسے حالات میں فرض نمازوں میں آخری رکعت میں رکوع کے بعد اٹھ کر ہاتھ اٹھا کر قنوت نازلہ کرنا جائز و درست ہے کئی ایک احادیث صحیحہ صریحہ اس پر دلالت کرتی ہیں۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں کو نماز پڑھ کر دکھائی اور فرمایا اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ مشابہ ہوں آپ کی یہ نماز دنیا چھوڑنے تک اسی طرح رہی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے دونوں شاگرد ابو بکر بن عبدالرحمن بن الحارث اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہتے تو آدمیوں کا نام لے کر ان کے لئے دعا کرتے آپ کہتے اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے اور کافروں پر اپنی پکڑ سخت کر دے اور ان پر قحط سالی کر دے۔ (صحیح البخاری 1/110 مطبوعہ اصح المطابع قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس کے علاوہ بھی صحیح البخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی وغیرہ میں قنوت نازلہ کے بارے میں کئی ایک احادیث صریحہ موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ کبھی فجر کی نماز میں کبھی مغرب وعشاء میں اور کبھی پانچوں نمازوں میں آپ قنوت نازلہ کرتے تھے اور صحابہ کرام آپ کی قنوت پر آمین کہتے تھے۔ لشکر طیبہ کے کارکنان بھی ہمیشہ قنوت نہیں کرتے ہیں بلکہ حوادث و نوازل کے وقت قنوت کرتے ہیں جب مقصود پورا ہو جاتا ہے تو ترک کر دیتے ہیں اور جس روایت میں اسے بدعت کہا گیا ہے اس سے مراد قنوت پر دوام و ہمیشگی کرنا ہے ورنہ لازم آئے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم العیاذ باللہ بدعت کا ارتکاب کرتے تھے۔ حالانکہ ایسا قطعاً نہیں اور علمائے احناف بھی قنوت نازلہ کے قائل ہیں جس کی تفصیل راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اور ان کا حل" میں موجود ہے۔

قنوت نازلہ

آج کل کفر و اسلام کے معرکے بپا ہیں اور ہر طرف صلیبی جنگوں کے تذکرے جاری ہیں، اہل اسلام جذبہ جہاد سے سرشار میدانوں کا رخ کر رہے ہیں، مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے بچے بھی اسلام کے علم کو بلند کرنے کے لئےاپنے باپوں کے ہمراہ جہادی پروگراموں میں شریک ہورہے ہیں اور اہل کفراپنے سازوسامان سمیت مسلمانوں پر بارود کی آگ برسا رہا ہے۔ افغانستان کے علاوہ پاکستان، شام، عراق وغیرہ مسلم ممالک پر حملوں کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان حالات میں جہاں ہمیں جہاد کی تیاری کی ضرورت ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعاؤں کی بھی اشد حاجت ہے جنگ کے موقعہ پر مسلمانوں کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ ہمیں اپنی فرض نمازوں میں قنوت نازلہ کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے جتنا رشتہ مضبوط ہوگا اتنا ہی ہمارے لئے سکون و اطمینان کا باعث ہوگا ذیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعا درج کر رہا ہوں جو آپ نے اُحد والے دن کی تھی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الادب المفرد باب دعوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم (699) میں اس دعا کو درج کیا ہے۔ تمام بھائی اس دعا کو یاد کریں۔

(اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہُ، اللّٰھُمَّ لَاقَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَابَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَاہَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ہَدَیْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَامَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَامُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ، وَرَحْمَتِکَ، وَفَضْلِکَ، وَرِزْقِکَ، اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ النَّعِیمَ الْمُقِیمَ الَّذِي لَا یَحُولُ وَلَا یَزُولُ، اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ النَّعِیمَ یَوْمَ الْعَیْلَۃِ، وَالْأَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ، اللّٰھُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَیْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللّٰھُمَّ حَبِّبْ إِلَیْنَا الْإِیمَانَ وَزَیِّنْہُ فِي قُلُوبِنَا، وَکَرِّہْ إِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْیَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِینَ، اللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِینَ، وَأَحْیِنَا مُسْلِمِینَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِینَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُونِینَ، اللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِینَ یُکَذِّبُونَ رُسُلَکَ، وَیَصُدُّونَ عَنْ سَبِیلِکَ، وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ، اللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِینَ أُوتُوا الْکِتَابَ، إِلٰہَ الْحَقِّ)

"اے اللہ! ہر قسم کی تعریف تیرے لئے ہے۔ اے اللہ جسے تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کر دے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہمارے اوپر اپنی برکتیں، رحمت، فضل اور رزق کو کشادہ کر دے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری قائم رہنے والی ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ بدلے اور نہ ختم ہو۔ اے اللہ میں تجھ سے مشقت والے دن تیری نعمت کا سوال کرتا ہوں اور لڑائی والے دن امن کا، اے اللہ! جو تو نے ہمیں عطا کیا اس کی برائی سے اور جو تو نے ہم سے روک دیا اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ ہماری طرف ایمان کو محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین کر دے اور کفر فسق اور نافرمانی ہمارے نزدیک ناپسندیدہ بنا دے اور ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے کر دے۔

اے اللہ ہمیں مسلمان کر کے فوت کرنا اور اسلام کی حالت میں ہی زندہ رکھ اور ہمارا نیک لوگوں سے الحاق کر دے نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ فتنہ میں ڈالے ہوئے۔ اے اللہ ایسے کافروں کو تباہ کر دے جو تیری راہ سے روکتے اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان پر اپنی سزا اور عذاب نازل کر، اے اللہ اہل کتاب کافروں کو تباہ کر دے اے سچے معبود۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوۃ، صفحہ: 130

محدث فتویٰ